Lesson 5: Al-Kahf (Ayaat 60-82): Day 18

سُوۡرَۃُ الکھف کی تفسیر

وَ اِذۡ قَالَ

وَ	اِذۡ	قَالَ
اور	جب	کہا

اور جب موسٰی نے

مُوۡسٰی لِفَتٰىہُ لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤی اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ اَوۡ

مُوۡسٰی	لِفَتٰىہُ	لَاۤ	اَبۡرَحُ	حَتّٰۤی	اَبۡلُغَ	مَجۡمَعَ	الۡبَحۡرَیۡنِ	اَوۡ
موسٰی نے	واسطے جوان اپنے کے کہ	نہ	ٹلوں گا میں	یہاں تک کہ	پہنچوں میں	جگہ ملنے	دو دریا کی	یا

اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ

اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَیۡنِہِمَا نَسِیَا حُوۡتَہُمَا

اَمۡضِیَ	حُقُبًا	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجۡمَعَ	بَیۡنِہِمَا	نَسِیَا	حُوۡتَہُمَا
چلتا جاؤں	برسوں	پس جب	پہنچے دونوں	جگہ ملنے کی	درمیان ان دونوں کے	بھول گئے دونوں	مچھلی اپنی

برسوں چلتا رہوں ﴿٦٠﴾ جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِیۡلَہٗ فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

فَاتَّخَذَ	سَبِیۡلَہٗ	فِی	الۡبَحۡرِ	سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
پس پکڑی اس نے	راہ اپنی	بیچ	دریا کے	خشک	پس جب	گزر گئے	کہا

تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا ﴿٦١﴾ جب آگے چلے تو (موسٰی نے) اپنے شاگرد سے کہا

لِفَتٰىہُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدۡ لَقِیۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا ہٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

لِفَتٰىہُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدۡ	لَقِیۡنَا	مِنۡ	سَفَرِنَا	ہٰذَا	نَصَبًا
واسطے جوان اپنے کے	دے ہم کو	کھانا ہمارا	البتہ تحقیق	ملے ہم	سے	سفر اپنے	اس	رنج کو

کہ ہمارے لیے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے ﴿٦٢﴾

قَالَ اَرَءَیۡتَ اِذۡ اَوَیۡنَاۤ اِلَی الصَّخۡرَۃِ فَاِنِّیۡ نَسِیۡتُ

قَالَ	اَرَءَیۡتَ	اِذۡ	اَوَیۡنَاۤ	اِلَی	الصَّخۡرَۃِ	فَاِنِّیۡ	نَسِیۡتُ
کہا	کیا دیکھا تم نے	جب	جگہ پکڑی تھی ہم نے	طرف	پتھر کی	پس تحقیق میں	بھول گیا میں

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی

الْحُوتَ ۚ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ

الْحُوْتَ	وَ	مَآ	اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ	وَاتَّخَذَ
مچھلی کو	اور	نہ	بھلا دی مجھ کو	مگر	شیطان نے	یہ کہ	ذکر کروں اس کا	اور پکڑی اس نے

(وہیں) بھول گیا۔ اور مجھے (آپ سے) اُس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس نے

سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا

سَبِيْلَهٗ	فِي	الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغِ	فَارْتَدَّا
اپنی راہ	بیچ	دریا کے	عجیب	کہا	یہی ہے	جو کچھ کہ	تھے ہم	چاہتے	پس پھر آئے دونوں

عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا ﴿٦٣﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو

عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ

عَلٰٓى	اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا	فَوَجَدَا	عَبْدًا	مِّنْ	عِبَادِنَآ
اوپر	نشانوں پاؤں اپنے کے	نقش دیکھتے	پس پا یا دونوں نے	ایک بندے کو	سے	بندوں ہمارے

وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لَوٹ گئے ﴿٦٤﴾ (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے

اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ

اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا	وَ	عَلَّمْنٰهُ	مِنْ	لَّدُنَّا	عِلْمًا	قَالَ
کہ دی تھی ہم نے اسکو	رحمت	سے	نزدیک اپنے	اور	سکھلایا تھا	سے	اپنے پاس	علم	کہا

اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا ﴿٦٥﴾ موسیٰ نے اُن سے (جن کا نام خضر تھا) کہا کہ

لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓى	اَنْ	تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا
واسطے اسکے	موسیٰ نے	کیا	پیروی کروں میں تیری	اوپر	اس کے کہ	سکھادے تو مجھ کو	اس چیز سے کہ	سکھایا گیا ہے تو	کچھ بھلائی

جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں ﴿٦٦﴾

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى

قَالَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	وَ	كَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى
کہا	بیشک تو	ہرگز نہ	کر سکے گا	ساتھ میرے	صبر	اور	کیوں کر	صبر کرے گا تو	اوپر

(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے ﴿٦٧﴾ اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں

مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

مَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	خُبْرًا	قَالَ	سَتَجِدُنِيٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
اس چیز پر کہ	نہیں	گھیرا تو نے	اس کو	سمجھ سے	کہا	البتہ پائے گا تو مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے

اس پر صبر کر بھی کیونکر سکتے ہو ﴿٦٨﴾ موسٰی نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے

صَابِرًا وَّ لَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا

صَابِرًا	وَّ	لَآ	اَعْصِيْ	لَكَ	اَمْرًا	قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِيْ	فَلَا
صبر کرنے والا	اور	نہ	نافرمانی کروں گا میں	واسطے تیرے	کسی حکم کی	کہا	پس اگر	پیروی کرے تو میری	پس مت

صابر پائیے گا اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا ﴿٦٩﴾ (خضر نے) کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے)

تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع

تَسْـَٔلْنِيْ	عَنْ	شَيْءٍ	حَتّٰٓى	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا
سوال کیجیو مجھ	سے	کسی چیز کا	یہاں تک کہ	شروع کروں میں	واسطے تیرے	اس کا	مذکور

مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں ﴿٧٠﴾

فَانْطَلَقَا ۫ وقفة حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ

فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَا	رَكِبَا	فِي	السَّفِيْنَةِ	خَرَقَهَا	قَالَ
پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	سوار ہوئے	بیچ	کشتی کے	پھاڑا اس کو	کہا

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسٰی نے) کہا

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـــًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ

اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـــًٔا	اِمْرًا	قَالَ
کیا پھاڑا تو نے اس کو	تا کہ ڈبا دے	اس کے لوگوں کو	البتہ تحقیق	لایا تو	ایک چیز	بھاری	کہا

کیا آپ نے اس کو اس لیے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی ﴿٧١﴾ (خضر نے) کہا۔

اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا

اَلَمْ	اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ	لَا
کیا نہ	کہا تھا میں نے	تحقیق یہ کہ تو	ہرگز نہ	کر سکے گا تو	ساتھ میرے	صبر	کہا	مت

کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے ﴿٧٢﴾ (موسٰی نے) کہا کہ

تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَ لَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾

تُؤَاخِذْنِیْ	بِمَا	نَسِیْتُ	وَ	لَا	تُرْهِقْنِیْ	مِنْ	اَمْرِیْ	عُسْرًا
پکڑ مجھ کو	ساتھ اس چیز کے کہ	بھول گیا میں	اور	مت	ڈال اوپر میرے	سے	کام میرے	تنگی

جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مؤاخذہ نہ کیجیے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالیے ﴿۷۳﴾

فَانْطَلَقَا ٭ وقفة حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ

فَانْطَلَقَا	حَتّٰۤی	اِذَا	لَقِیَا	غُلٰمًا	فَقَتَلَهٗ	قَالَ	اَقَتَلْتَ
پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	ملے	ایک لڑکے کو	پس مار ڈالا اس کو	کہا	کیا مار ڈالا تو نے

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو (خضر نے) اسے مار ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا کہ

نَفْسًا زَکِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْئًا نُّکْرًا ﴿۷۴﴾

نَفْسًا	زَکِیَّةًۢ	بِغَیْرِ	نَفْسٍ	لَقَدْ	جِئْتَ	شَیْئًا	نُّکْرًا
جان	پاک کو	بغیر	بدلے جان کے	البتہ تحقیق	لایا تو	چیز	بری

آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بری بات کی ﴿۷۴﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِیْعَ	مَعِیَ	صَبْرًا	قَالَ	اِنْ
کہا	کیا نہ	کہا تھا میں نے	تجھ کو	بیشک تو	ہرگز نہ	کر سکے گا تو	ساتھ میرے	صبر	کہا	اگر

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟ ﴿۷۵﴾ انہوں نے کہا کہ اگر

سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ

سَاَلْتُكَ	عَنْ	شَیْءٍۭ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصٰحِبْنِیْ	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ	لَّدُنِّیْ
سوال کروں میں تجھ کو	سے	کسی چیز	پیچھے اس کے	پس مت	ساتھ رکھیو مجھ کو	تحقیق	پہنچا تو	سے	میرے پاس

میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی اعتراض کروں) تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں

عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ٭ وقفة حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْیَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا

عُذْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰۤی	اِذَاۤ	اَتَیَاۤ	اَهْلَ	قَرْیَةِ	اسْتَطْعَمَاۤ	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا
عذر کو	پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	آئے پاس	والوں کے	ایک گاؤں	کھانا مانگا	لوگوں اسکے سے	پس انکار کیا انہوں نے

غایت) کو پہنچ گئے ﴿۷۶﴾ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ

اَنْ	يُّضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِيْهَا	جِدَارًا	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ
یہ کہ	ضیافت کریں ان کی	پس پائی دونوں نے	بیچ اس کے	دیوار ایک	چاہتی تھی	یہ کہ	ٹوٹ جائے	پس سیدھا کھڑا کردیا اسکو	کہا

ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اُس کو سیدھا کردیا۔ (موسیٰ نے) کہا

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ

لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنِكَ
اگر	چاہتا تو	البتہ لیتا تو	اوپر اس کے	مزدوری	کہا	یہ	جدائی ہے	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے

کہ اگر آپ چاہتے تو اُن سے (اس کا) معاوضہ لیتے (تاکہ کھانے کا کام چلتا) ﴿٧٧﴾ (خضر نے) کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ	مَا لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ
اب خبر دوں گا میں تجھ کو	حقیقت	اس چیز کی کہ نہ	کر سکا تو	اوپر اس کے	صبر	بہر حال	کشتی

(مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں اُن کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں ﴿٧٨﴾ (کہ وہ جو) کشتی (تھی)

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ

فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي	الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَ	كَانَ
پس تھی	واسطے غریبوں کے	محنت کرتے تھے	بیچ	دریا کے	پس ارادہ کیا میں نے	یہ کہ	عیب ڈال دوں اس میں	اور	تھا

غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور اُن کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر

وَّرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ

وَّرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ	سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا	وَ	اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ
پرے ان کے	ایک بادشاہ	لے لیتا تھا	ہر	کشتی کو	چھین کر	اور	اپر	لڑکا	پس تھے	ماں باپ اسکے

ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اُسے عیب دار کردوں (تاکہ وہ اُسے غصب نہ کر سکے) ﴿٧٩﴾ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ ۚ فَاَرَدْنَآ اَنْ

مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَآ	اَنْ	يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا	فَاَرَدْنَآ	اَنْ
ایمان والے	پس ڈرے ہم	یہ کہ	گرفتار کرے ان کو	سرکشی	اور	کفر میں	پس ارادہ کیا ہم نے	یہ کہ

باپ دونوں مومن تھے۔ ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بدکردار ہوگا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے ﴿٨٠﴾ تو ہم نے چاہا کہ

يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَ اَمَّا الْجِدَارُ

يُبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً	وَّ	اَقْرَبَ	رُحْمًا	وَ	اَمَّا	الْجِدَارُ
بدلہ دے ان کو	رب ان کا	بہتر	اس سے	پاکیزگی میں	اور	نزدیک تر	مہربانی میں	اور	اپر	دیوار

اُن کا پروردگار اس کی جگہ اُن کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طینتی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو ﴿٨١﴾ اور وہ جو دیوار تھی سو دو

فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ

فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	وَ	كَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ لَّهُمَا	وَكَانَ
پس تھی	واسطے دو لڑکوں	یتیم کے	بیچ	شہر کے	اور	تھا	نیچے اس کے	خزانہ واسطے ان کے	اور تھا

یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے اُن کا خزانہ (مدفون) تھا اور اُن کا باپ

اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

اَبُوْهُمَا	صَالِحًا	فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَ	يَسْتَخْرِجَا
باپ ان دونوں کا	نیک بخت	پس ارادہ کیا	رب تیرے نے	یہ کہ	پہنچیں	جوانی کو	اور	نکالے وہ دونوں

ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۗ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	وَمَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ	اَمْرِيْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ
خزانہ اپنا	رحمت	سے	پروردگار اپنے	اور نہیں	کیا میں نے اس کو	سے	حکم اپنے	یہ ہے	حقیقت

یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

مَا	لَمْ	تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا
اس چیز کی کہ	نہ	کر سکا تو	اوپر اس کے	صبر

کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے ﴿٨٢﴾